



سوال

(582) منسک وصیت پر تمام ورثاء کا دست بردار ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(1) اگر میت 1/3 سے زائد مال کی وصیت کر دے تو شرعاً نافذ العمل ہو سکتی ہے اور اس کے ورثاء شریعت کی رو سے اسے تبدیل کر سکتے ہیں یا نہیں جبکہ بہت سے ورثاء کی حالت بھی ناگفتہ بہ ہے اور ضرورت مند ہیں۔

(2) منسک وصیت پر تمام ورثاء اپنے جائز حصہ سے دست بردار ہو گئے تھے لیکن اب تمام ورثاء یہ سمجھتے ہیں کہ یہ وصیت غلط ہے اور میت پر سے بوجھ ختم کرنے کی خاطر تمام لوگ اس وصیت کو ختم کرنا چاہتے ہیں لہذا قرآن و سنت کی روشنی میں اس بارے میں فیصلہ دیں کہ آیا ورثاء ایسا کر سکتے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جناب کا گرامی نامہ موصول ہوا جس میں آپ نے وصیت کا مسئلہ دریافت فرمایا۔ تو گزارش ہے کہ صحیحین میں حدیث ہے کہ:

سعد رضی اللہ عنہ نے کہا اے اللہ کے رسول (ﷺ) میرے پاس مال ہے اور صرف ایک بیٹی میری وارث ہے تو کیا میں اپنے مال سے دو تہائی (2/3) کی وصیت کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا نہیں۔ سعد رضی اللہ عنہ نے کہا تو پھر ایک تہائی (1/3) کی وصیت کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا ایک تہائی (1/3) کی وصیت کر لو اور ایک تہائی (1/3) زیادہ ہے۔ الحدیث (بخاری شریف - کتاب الفرائض باب میراث البنات)

اس حدیث سے ثابت ہوا میرے پاس مال ہے اور صرف ایک بیٹی میری وارث ہے تو کیا میں اپنے مال سے دو تہائی (2/3) کی وصیت کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا نہیں۔ سعد رضی اللہ عنہ نے کہا تو پھر ایک تہائی (1/3) کی وصیت کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا ایک تہائی (1/3) کی وصیت کر لو اور ایک تہائی (1/3) زیادہ ہے۔ الحدیث (بخاری شریف - کتاب الفرائض باب میراث البنات)

فَمَنْ خَافَ مِنْ مَوْصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَاصْرَحْ بِبَيْتِهِمْ فَلَا آثَمَ عَلَيْهِ إِذْ إِنَّ لِلَّهِ عَفْوَ رَحِيمًا -- بقرۃ 182

”جو کوئی وصیت کنندہ سے کج روی یا گناہ معلوم کر کے اصلاح کر دے تو اس پر گناہ نہیں ہے شک اللہ بڑی بخشش والا نہایت مہربان ہے“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

احکام و مسائل

وراثت کے مسائل ج 1 ص 403

محدث فتویٰ